The City School

انشاپردازی کے موضوعات

جماعت ہشتم کے لیے انشاپردازی کے کچھ موضوعات دیے جارہے ہیں۔ اساتذہ کرام ان موضوعات پر تحریری مشق کروانے کے ساتھ ساتھ طلباء کی ذہنی استعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید موضوعات کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

نمبر شمار	مضامین	خطوط	مکالمہ
۱	والدین کا احترام	حادثے میں زخمی ہونے والے دوست کا خط کے ذریعے حال پوچھیں۔	دو دوستوں کے درمیان اپنی پسندیدہ کتابوں کے حوالے سے گفتگو
۲	ایک واقعہ جس نے میری زندگی بدل دی	دوست ر کیلی کو اپنے شہر کی اہمیت کے حوالے سے خط لکھیں۔	اہم قومی شخصیت سے ہونے والی گفتگو مکالمے کی صورت میں لکھیں۔
۳	ہمارا تعلیمی نظام	رسالے کے مدیر کے نام خط لکھیں اور اس ماہ شائع ہونے والی کہانی پر اپنی رائے کا اظہار کریں۔	اپنے کسی بزرگ سے اُن کے بچپن کے سے گفتگو
۴	آلودگی۔۔۔دورِ حاضر کا سنگین مسئلہ	دوست ر کیلی کے نام اُس کی والدہ کی وفات پر تعزیتی خط	دو دوستوں کے درمیان "کمپیوٹر کی اہمیت" کے حوالے سے گفتگو
۵	مطالعہ کتب	بھائی کے نام عید کا تہوار منانے کی تفصیل کا خط	گھر میں پالتو جانور رکھنے کے بارے والدہ کے ساتھ مکالمہ
۶	اگر مجھے چاند پر جانے کا موقع ملے	چیئرمین واپڈا کے نام خط، لوڈ شیڈنگ کم کرنے کی تجاویز دیں۔	کام مکمل نہ کرنے کے حوالے سے اُستاد اور شاگرد کے درمیان مکالمہ
۷	اپنی مدد آپ	اخبار کے مدیر کے نام خط میں چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر تشویش کا اظہار کیجیے۔	دو دوستوں کے درمیان بچپن کی سنہری یادوں کے حوالے سے مکالمہ
۸	فرصت کے مشاغل	آپ نے اپنے پڑوسی کا خط غلطی سے پڑھ لیا ہے۔ خط لکھ کر معذرت کا خط لکھیں۔	ہوٹل میں کام کرنے والے بچے سے ہونے والی گفتگو مکالمے کی صورت میں لکھیں۔

مولانا روم (۱۲۰۷ء۔۱۲۷۳ء)

مولانا روم کا اصلی نام جلال الدین تھا لیکن آپ نے مولانا رومی کے نام سے شہرت پائی۔ آپ "بلخ" (افغانستان کا ایک قدیم شہر) میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد بہاؤالدین اپنے زمانے کے مشہور عالم تھے۔ آپ کے والد نے آپ کو ابتدائی تعلیم دی اور پھر اپنے مرید سید برہان الدین کو جو اپنے زمانے کے فاضل علماء میں شمار کیے جاتے تھے، مولانا کا اتالیق (اُستاد) بنایا۔ اکثر علوم مولانا کو انہی سے حاصل ہوئے۔ جب تک آپ کے والد زندہ رہے آپ انہی کی خدمت میں رہے۔ والد کے انتقال کے بعد شام چلے گئے۔

مولانا رومی اپنے دور کے اکابر علماء میں سے تھے۔ فقہ اور مذاہب کے بہت بڑے عالم تھے لیکن آپ کی شہرت بطور ایک صوفی شاعر کے ہوئی۔ آپ کو دیگر علوم پر بھی مہارت حاصل تھی۔ مولانا نے تقریباً ۳۰ سال تک قونیہ (ترکی) میں تدریسی فرائض انجام دیے۔ آپ نے ۳۵۰۰ غزلیں، ۲۰۰۰ رباعیات اور رزمیہ نظمیں لکھیں۔

علامہ اقبال رومی کو اپنا روحانی اُستاد مانتے تھے۔ رومی کے کئی فارسی اشعار کو اقبال نے اُردو میں ترجمہ کیا۔ اقبال کا یہ مشہور شعر بھی رومی کے فارسی شعر کا ترجمہ کیا ہے۔

؎ خرد کے پاس خبر کے سوا کچھ اور نہیں
تیرا علاج نظر کے سوا کچھ اور نہیں

مولانا کا انتقال ۶۶ سال کی عمر میں سن ۱۲۷۳ء بمطابق ۶۷۲ھ میں انتقال ہوا۔ قونیہ میں آپ کا مزار آج بھی عقیدت مندوں کا مرکز ہے۔

سوالات:

۱۔ مولانا روم کا اصل نام کیا تھا؟

۲۔ مولانا کے والد کے بعد اُن کے اُستاد کون تھے؟

۳۔ مولانا لوگوں میں کس حوالے سے مقبول ہوئے؟

۴۔ علامہ اقبال اور مولانا رومی کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

س: کیا آپ نے پہلے کوئی حکایتِ رومی پڑھی ہے؟ اُس میں کیا پیغام دیا گیا؟ جماعت کو بتائیں۔ (حصہ گفت و شنید: سبق: شاہ اور ۔۔۔ سوال نمبر iii) (Sample Answer Attached)

کسی چیز کو تحقیق کے بغیر سمجھنے کا دعویٰ مت کرو۔ محض اندازے پر بھروسہ مت کرو ورنہ اُس بہرے کی طرح ہو گے جو بیمار کی عیادت کے لیے گیا تھا۔

ایک بہرے سے کسی نے کہا، "تمہارا پڑوسی بیمار ہو گیا ہے۔"

بہرے نے دل میں سوچا، "بہرے کانوں سے میں بیمار کی گفتگو کیا سمجھوں گا۔ بہرحال عیادت کے لیے جانا ہی چاہیے۔ جب میں دیکھوں گا کہ اُس کے ہونٹ ہلتے ہیں، میں سمجھ جاؤں گا کہ وہ کچھ کہہ رہا ہے۔ اندازے سے سب کچھ سمجھ لوں گا۔ میں پوچھوں گا کہ حال کیسا ہے؟ وہ ضرور کہے گا کہ اچھا ہوں۔ میں کہہ دوں گا، خدا کا شکر ہے۔ میں، پوچھوں گا، کیا کھایا ہے؟ وہ کسی اچھی سی یا دوائی کا نام لے گا۔ میں کہہ دوں گا تمہارے لیے بہت مناسب ہے۔ یہی کھاتے رہو۔ میں معالج کا نام پوچھوں گا۔ وہ کسی اچھے معالج کا نام لے گا۔ میں کہہ دوں گا، اُس کا آنا تمہارے لیے بہت مبارک ہو۔ اب تمہارا کام بن جائے گا۔ میں ابھی ابھی اُسی کے پاس سے آ رہا ہوں۔ میں نے بھی اُسے تاکید کی ہے کہ تمہیں بھول نہ جائے۔"

یہ سوچ کر بہرا بیمار کے پاس گیا۔ اُس کے سرہانے بیٹھ کر اُس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور پوچھا، "حال کیسا ہے؟"

بیمار نے کہا، "ہائے مر رہا ہوں!"

بہرے نے کہا، "خدا کا شکر ہے!" پھر پوچھا، "کیا کھایا ہے؟" بیمار نے جل کر جواب دیا، "زہر کھایا ہے۔"

بہرے نے کہا، "تمہارے لیے یہ بہت مناسب ہے۔ یہی کھاتے رہو۔" پھر پوچھا، "علاج کے لیے کون آتا ہے؟"

بیمار سخت بیزار ہو چکا تھا۔ جواب دیا، "موت کا فرشتہ آتا ہے۔"

بہرے نے کہا، "اُس کا آنا تمہارے لیے بہت مبارک ہے۔ اب تمہارا کام بن جائے گا۔ میں ابھی ابھی اُسی کے پاس آ رہا ہوں۔ میں نے بھی اُسے تاکید کی ہے کہ تمہیں بھول نہ جائے۔

سوالات:

۱۔ تفہیم کے آغاز میں ہمیں کون سی نصیحت کی گئی ہے؟ وجہ لکھیں۔

۲۔ بہرا بیمار کی عیادت کرنے کے لیے گیا تھا لیکن اس کے باوجود بیمار اُس سے خوش کیوں نہیں تھا؟

۳۔ آپ کو کون سی حکایت کی نصیحت سب سے اچھی لگی اور کیوں؟

۴۔ آپ کے خیال میں مولانا روم نے اپنا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لیے دلچسپ حکایات کا سہارا کیوں لیا؟

تشبیہات (دُہرائی)

کسی چیز کو اُس کی خصوصیت اور ظاہری مشابہت کی بنا پر کسی دوسری چیز کی مانند قرار دینے کا نام **"تشبیہ"** ہے۔ جس چیز کو تشبیہ دی جائے اُسے **"مشبّہ"** اور جس چیز سے تشبیہ دی جائے اُسے **"مشبّہ بہٖ"** کہتے ہیں مثلاً اگر قائداعظم چٹان کی طرح مضبوط تھے، تو اِس مثال میں قائداعظم **"مشبّہ"** اور چٹان کی طرح مضبوط **"مشبّہ بہٖ"** ہے۔

تشبیہات	نمبر شمار
کوے کی طرح سیانا	۱
بھیڑیے کی طرح ظالم	۲
کوئلے کی طرح کالا	۳
ہوا کی طرح تیز	۴
نوشیرواں جیسا عادل	۵
یوسف جیسا حسین	۶
آئینے کی طرح شفاف	۷
لیموں کی طرح کھٹا	۸
لالے کی طرح سرخ	۹
ہمالے کی طرح بلند	۱۰

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی گرامر کے اُصولوں کی نشاندہی کروائی جائے۔

استعارہ (دُہرائی)

استعارہ کا لغوی معنی "اُدھار لینا" ہے یعنی کسی چیز کو اُس کی خصوصیت، محبت اور ظاہری مشابہت کی بنا پر کسی دوسری چیز قرار دینے کا نام **"استعارہ"** ہے مثلاً ماں اپنے بیٹے کو پیار سے کہتی ہے:۔

"میرا چاند آگیا۔" اِس جملے میں بیٹے کی محبت میں ماں نے چاند سے اُس کا نام "مستعار" لیا ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ:

۱۔ طلبا و طالبات کو تشبیہات و استعارہ کی تعریف اچھی طرح سمجھائی جائے کیونکہ امتحانات میں بچوں کو نصاب میں دیے گئے جملوں کے علاوہ بھی جملے دیے جاسکتے ہیں۔

۲۔ قندیل وقواعد انشا میں سے بھی دُہرائی کے طور پر گرامر کی امشاق کروائی جائیں۔

۳۔ ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی گرامر کے اُصولوں کی نشاندہی کروائی جائے۔

☆ ☆ ☆

دی گئی عبارات کو مناسب رموزِ اوقاف کی مدد سے مکمل کیجیے۔

عبارت نمبر۱

آج جو ہم کیمرہ استعمال کرتے ہیں اور تفریحی مشاغل کو اپنے پاس محفوظ کر لیتے ہیں کیمروں کی مدد سے لی گئی تصویروں کو استعمال کر کے آج ٹیلی ویژن پر ہم طرح طرح کے پروگرام دیکھتے ہیں دراصل ابن الہیثم ہی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے خود یہ لفظ کیمرہ اصل میں ابن الہیثم کے استعمال کیے ہوئے لفظ کمرۂ مظلمہ Camera Obscura کی بدلی ہوئی شکل ہے انھوں نے شعاع عکس اور شبیہ کے اصول ایک سوئی چھید کیمرے سے وضع کیے تھے

دُنیائے نوریات کا یہ عظیم سائنس دان قاہرہ میں ۱۰۳۹ ء میں انسانوں کو اپنے علم سے فیضیاب کر کے اپنے رب کریم کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا ان کا مشہور قول ہے

یاد رکھو کار خیر انجام دینے میں اُجرت رشوت اور ہدیہ کوئی چیز نہیں

دی گئی عبارات کو مناسب رموزِ اوقاف کی مدد سے مکمل کیجیے۔

عبارت نمبر۲

ہم سیر کر کے جب سوات سے واپس لوٹنے لگے تو میں نے ماموں جان سے کہا واقعی آپ نے بڑی خوب صورت جگہ کی سیر کرائی میں اِسے کبھی نہیں بھول سکتا ماموں جان بولے ارے میاں ابھی تم نے دیکھا ہی کیا ہے پاکستان میں دیکھنے کے لیے اور بہت کچھ ہے وادی سوات کے علاوہ بھی کئی اور حسین مقامات ہیں جو قدرتی حسن میں اپنی نظیر آپ ہیں مظفر آباد ہے گلگت ہے ہنزہ ہے دیر ہے چترال ہے چترال سے آگے کافرستان کا انتہائی حسین علاقہ ہے جہاں کے لوگ اپنے رسم و رواج اور رہن سہن کے لحاظ سے قابل دید ہے بلوچستان کی طرف جایئے تو کوئٹہ ہے ہنہ جھیل ہے زیارت اور چمن ہے وہاں کی زمیں دوز کاریزیں اور پھلوں کے باغات دعوت نظارہ دیتے ہیں ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اُس نے ہمیں اتنا پیارا ملک عطا کیا۔

غلط فقرات کی درستی

عام طور پر اُردو لکھنے یا بولنے میں مندرجہ ذیل اغلاط ہو جاتی ہیں مثلاً:

۱۔املا کی اغلاط ۲۔مذکر مونث یا واحد جمع کی اغلاط ۳۔ایک ہی معنی کے دو الفاظ ساتھ لکھنے کی اغلاط ۴۔حروف جار کا غلط استعمال ۵۔متشابہ الفاظ کا جملوں میں غلط استعمال

۶۔محاورات اور ضرب الامثال کا غلط استعمال وغیرہ علمی نقطہ نظر سے ایسے جملے غلط تصور کیے جاتے ہیں۔

غلط فقرات	درست فقرات
۱۔ٹیچر کی ڈانٹ سن کر فضہ کے اٹھائیس طبق روشن ہو گئے۔	۱۔ٹیچر کی ڈانٹ سن کر فضہ کے چودہ طبق روشن ہو گئے۔
۲۔پولیس کو دیکھ کر پتنگ باز سر پر ڈور رکھ کر بھاگا۔	۲۔پولیس کو دیکھ کر پتنگ باز سر پر پاؤں رکھ کر بھاگا۔
۳۔ہمارے ملک کے ہر حصے میں اُردو سمجھا جاتا ہے۔	۳۔ہمارے ملک کے ہر حصے میں اُردو سمجھی جاتی ہے۔
۴۔اُس نے مجھے بے جواب کر دیا۔	۴۔اُس نے مجھے لاجواب کر دیا۔
۵۔بے فضول باتوں سے پرہیز کرو۔	۵۔فضول باتوں سے پرہیز کرو۔
۶۔عقاب کی نذر بڑی تیز ہوتی ہے۔	۶۔عقاب کی نظر بڑی تیز ہوتی ہے۔
۷۔حاتم کی قبر پر فاتحہ پڑھنا	۷۔حاتم کی قبر پر لات مارنا
۸۔بیمار کی حالت آگے سے بہتر ہے۔	۸۔بیمار کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔
۹۔شہر میں اُس کی طوطی بول رہی ہے۔	۹۔شہر میں اُس کا طوطی بول رہا ہے۔
۱۰۔آج یوم پاکستان کا دن ہے۔	۱۰۔آج یوم پاکستان ہے۔
۱۱۔ضرورت ایجاد کی پھوپھی ہے	۱۱۔ضرورت ایجاد کی ماں ہے
۱۲۔عبادت کرنا کارِ ثواب کا کام ہے۔	۱۲۔عبادت کرنا کارِ ثواب ہے۔

The City School

اسم ضمیر

وہ لفظ جو کسی اسم کے بدلے بولا جائے **"اسم ضمیر"** کہلاتا ہے مثلاً:

عابد ایک ہونہار طالبعلم ہے۔ اُس کا گھر اسکول سے قریب ہے۔ وہ باقاعدگی سے سکول جاتا ہے۔

اُوپر کے دونوں جملوں میں **"وہ"** اور **"اُس"** عابد کی جگہ استعمال کیے گئے ہیں۔ اگر ان تینوں جگہوں پر عابد کا نام لیا جاتا تو عبارت بری معلوم ہوتی اور سننے والے کو ناگوار بھی لگتا۔ اس لیے بار بار اسم (عابد) کی جگہ ضمیر کا استعمال کیا جاتا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں۔

''میں، ہم، تم، وہ، تمھیں، مجھے، اُس، میرا، ہمارا اور انھیں'' وغیرہ۔ اُردو ضمائر میں تذکیر و تانیث کا امتیاز تب تک نہیں ہوتا جب تک اُن کا استعمال فعل کے ساتھ نہ ہو۔

اسم اشارہ

وہ لفظ جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے بولا جائے، اُسے **"اسم اشارہ"** کہتے ہیں مثلاً:

یہ، اِس، اِن، وہ، اُس اور اُن وغیرہ

یہ، اِس اور اِن وغیرہ نزدیکی اشیا یا اشخاص کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جبکہ **وہ، اُس اور اُن** وغیرہ دور کی اشیاء یا اشخاص کی طرف اشارہ کرنے کے لیے بولے جاتے ہیں۔

اسم موصول

وہ اسم جسے کسی جملے کے ساتھ لگائے بغیر اُس کے معنی سمجھ نہ آئیں، اُسے **"موصول"** کہتے ہیں مثلاً:

جو، جس، جسے، جنھوں، جنھیں اور جو کچھ وغیرہ

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران اسم ضمیر، اسم اشارہ اور اسم موصول کی نشاندہی کروائی جائے۔

رموز و اوقاف (Punctuation)

کسی بھی زبان میں رُموز اوقاف کو مرکزی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ رُموز اوقاف سے مُراد وہ علامات ہیں جو ایک جملے کو دوسرے جملے یا کسی ایک جملے کے ایک حصے کو دوسرے حصے سے ممتاز کرتی ہیں۔ اس فرق کی بنا پر ہم کسی عبارت کو سمجھنے کے قابل ہوتے ہیں۔

''رُموز'' رمز کی جمع ہے۔ رمز کا مطلب ہے اشارہ یا علامت۔ ''اوقاف'' وقف کی جمع ہے۔ وقف کے معنی ہیں ٹھہرنا یا رُکنا۔ گویا رُموز اوقاف اِن علامتوں یا اشاروں کو کہتے ہیں جو ہم پر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ کوئی سی تحریر پڑھتے ہوئے ہمیں کس مقام پر رُکنا ہے اور کتنا رُکنا ہے۔

رُموز اوقاف کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ سننے والا ہماری بات کو اچھی طرح سمجھ سکے گا اور پڑھنے والے کو ہر جملے یا جملے کے ہر حصے کا مطلب اچھی طرح سمجھ آجائے گا۔

علاماتِ وقف	اُردو نام	انگریزی نام
۱۔ ۔	وقفہ / ختمہ	Full Stop
۲۔ ،	سکتہ	Comma
۳۔ ؟	علامتِ استفہام / سوالیہ نشان	Question Mark
۴۔ !	علامتِ تعجب / ندائیہ	Exclamation Mark
۵۔ :۔	علامتِ تفصیلیہ	Colon Dash
۶۔ “ ”	واوین	Quotation Mark
۷۔ ( )	قوسین	Bracket
۸۔ :	رابطہ	Colon
۹۔ ؔ	علامتِ تخلص	Sign of pen name
۱۰۔	علامتِ حذف	Sign of dropping

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی رموز و اوقاف کی نشاندہی کروائی جائے۔

The City School

سابقے لاحقے

سابقے اور لاحقے باقاعدہ الفاظ نہیں بلکہ حروف ہیں اور ان حروف کی مدد سے نئے الفاظ بنا لیے گئے ہیں۔ اُردو زبان میں ایسے بے شمار الفاظ ہیں جو سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے بنائے گئے ہیں لہٰذا ان کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ سابقے اور لاحقے کے کوئی معانی نہیں ہوتے البتہ کسی لفظ کے ساتھ لگ کر یہ اُسے نئے اور منفرد معانی بخشتے ہیں۔

سابقے

نمبر شمار	سابقے	الفاظ
۱	پیش	پیش لفظ، پیش خیمہ، پیش قدمی، پیش کش، پیش گوئی
۲	دار	دارُالامان، دارالحکومت، دارالآخرت، دارالخلافہ، دارالکتب
۳	زُود	زُود ہضم، زُود رَس، زُود اثر، زُود فہم، زُود رنج
۴	خانہ	خانہ خدا، خانہ بدوشی، خانہ پوری، خانہ جنگی، خانہ داری
۵	کم	کم سِن، کم ظرف، کم عقل، کم تر، کم گو
۶	گل	گل دستہ، گل رُخ، گل رنگ، گل زار، گل دان
۷	سر	سرفروشی، سرگرم، سرکشی، سرگوشی، سرگرمی
۸	نیک	نیک نام، نیک خیال، نیک نیت، نیک دل، نیک بخت
۹	جہاں	جہاں دیدہ، جہاں پناہ، جہاں نما، جہاں آرا، جہاں سوز
۱۰	کار	کارساز، کارخیر، کارخانہ، کارواں، کارکن

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی سابقوں کی نشاندہی کروائی جائے۔

لاحقے

نمبر شمار	لاحقے	الفاظ
۱	گر	جادوگر، بازی گر، کارگر، ستم گر، کاری گر
۲	کدہ	آتش کدہ، بت کدہ، حیرت کدہ، نعمت کدہ، دولت کدہ
۳	زار	لالہ زار، گل زار، سبزہ زار، بے زار، مرغ زار
۴	خوار	نمک خوار، خوں خوار، شیرخوار، غم خوار
۵	زدہ	خوف زدہ، حیرت زدہ، مصیبت زدہ، آفت زدہ، سیلاب زدہ
۶	باز	ہواباز، دغاباز، شاہباز، کبوتر باز، جاں باز
۷	پرور	بندہ پرور، غریب پرور، رُوح پرور، حسن پرور، دل پرور
۸	آلود	خون آلود، خاک آلود، زہر آلود، اشک آلود، ابر آلود
۹	خور	آدم خور، مارخور، گوشت خور، سبزی خور، سود خور
۱۰	گو	نعت گو، صاف گو، دروغ گو، دُعاگو، راست گو

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی لاحقوں کی نشاندہی کروائی جائے۔

The City School

فعل کے زمانے کی مدد سے جملے تبدیل کرنا (ماضی، حال، مستقبل)

۱۔خراب موسم کی وجہ سے ٹیکسی ڈرائیور نے منہ مانگے دام وصول کیے۔	۱۔خراب موسم کی وجہ سے ٹیکسی ڈرائیور منہ مانگے دام وصول کر رہا ہے۔
۲۔تاج محل دیکھ کر ہر شخص دنگ رہ گیا۔	۲۔تاج محل دیکھ کر ہر شخص دنگ رہ جاتا ہے۔
۳۔ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں نے گرمی کو شہر بدر کر رکھا ہے۔	۳۔ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں نے گرمی کو شہر بدر کر دیا تھا۔
۴۔دہشت گردی کے واقعات کی خبریں اخبارات خوب نمک مرچ لگا کر چھاپتے ہیں۔	۴۔دہشت گردی کے واقعات کی خبریں اخبارات خوب نمک مرچ لگا کر چھاپ رہے تھے۔
۵۔ڈاکٹر مریض کی جان بچانے کے لیے سر توڑ کوشش کر رہے ہیں۔	۵۔ڈاکٹر مریض کی جان بچانے کے لیے سر توڑ کوشش کریں گے۔
۶۔وہ شہر کا مشہور وکیل ہے،اُس پر سوچ سمجھ کر ہاتھ ڈالنا۔	۶۔وہ شہر کا مشہور وکیل ہے،اُس پر سوچ سمجھ کر ہاتھ ڈالیں گے۔
۷۔وہ مسلمان ہی کیا جو اپنے وعدے سے پھر گیا۔	۷۔وہ مسلمان ہی کیا جو اپنے وعدے سے پھر جاتا ہے۔
۸۔بالٹی دودھ سے لبالب بھر گئی۔	۸۔بالٹی دودھ سے لبالب بھری ہوئی ہے۔
۹۔آندھی کی وجہ درخت دھڑا دھڑ گر رہے ہیں۔	۹۔آندھی کی وجہ درخت دھڑا دھڑ گرے۔
۱۰۔گرم گرم بریانی دیکھ کر میرے منہ میں پانی آ رہا ہے۔	۱۰۔گرم گرم بریانی دیکھ کر میرے منہ میں پانی آ گیا۔
۱۱۔اِس سوال کا جواب ہم سب کو سوچنا چاہیے۔	۱۱۔اِس سوال کا جواب ہم سب سوچیں گے۔
۱۲۔ڈاکیا، پوسٹ آفس سے ڈاک لے کر نکلا۔	۱۲۔ڈاکیا، پوسٹ آفس سے ڈاک لے کر نکلے گا۔
۱۳۔میڈیا کی ترقی سے ہماری سوچ بدلتی ہے۔	۱۳۔میڈیا کی ترقی سے ہماری سوچ بدلی۔
۱۴۔شدید بارشوں کی وجہ سے سیلاب آ گیا۔	۱۴۔شدید بارشوں کی وجہ سے سیلاب آتا ہے۔
۱۵۔آزادی کے بعد وادیٔ کشمیر جنت کا نمونہ بن گئی۔	۱۵۔آزادی کے بعد وادیٔ کشمیر جنت کا نمونہ بن جائے گی۔

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی واحد جمع ،الفاظ متضاد اور فعل کے زمانوں کی نشاندہی کروائی جائے۔

جملوں کی ساخت میں تبدیلی

جملوں کی ساخت اِس طرح تبدیل کرنا کہ اِن کا مطلب برقرار رہے۔

۱۔ماحولیاتی آلودگی سے دنیا کے موسموں پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔ دُنیا کے موسموں پر منفی اثرات کا سبب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۱۔دُنیا کے موسموں پر منفی اثرات کا سبب ماحولیاتی آلودگی ہے۔	۸۔کمپیوٹر ٹیکنالوجی نے رابطے کو برق رفتار کر دیا ہے۔ رابطے میں تیز رفتاری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۸۔رابطے میں تیز رفتاری کا سبب کمپیوٹر ٹیکنالوجی ہے۔
۲۔گیس، پانی اور بجلی ایسے وسائل ہیں جنھیں ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ قومی وسائل مثلاً گیس، بجلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۲۔قومی وسائل مثلاً گیس، بجلی اور پانی کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔	۹۔کراچی کے اکثر علاقے پانی کی قلت کا شکار ہیں۔ پانی کی کمی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۹۔پانی کی کمی کراچی کے اکثر علاقوں میں ہے۔
۳۔آج کل کی تیز رو زندگی میں وقت کی قدر کرنا بہت ضروری ہے۔ وقت کی قدر کرنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۳۔وقت کی قدر کرنا آج کی تیز رو زندگی میں ضروری ہے۔	۱۰۔اکثر حادثے لاپروائی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ لاپروائی کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۱۰۔لاپروائی کی وجہ سے اکثر حادثات ہوتے ہیں۔
۴۔سائنسی اور طبی ایجادات سے آج کے انسان کی زندگی بہتر ہوئی۔ آج کے انسان کی بہتر زندگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۴۔آج کے انسان کی بہتر زندگی سائنسی اور طبی ایجادات کی وجہ ہے۔	۱۱۔فوجیوں کا دستہ ٹرک پر سوار تھا۔ ٹرک پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۱۱۔ٹرک پر فوجی سوار تھے۔
۵۔اگر کام میں یکسانیت ہو تو لوگ کرتے کرتے اُکتا جاتے ہیں۔ کام کی یکسانیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۵۔کام کی یکسانیت سے لوگ اُکتاہٹ کا شکار ہوتے ہیں۔	۱۲۔کوئی ملک تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔ تعلیم کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۱۲۔تعلیم کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے ضروری ہے۔
۶۔حکیم محمد سعید کی زندگی نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ہمارے نوجوانوں کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۶۔ہمارے نوجوانوں کے لیے حکیم محمد سعید کی زندگی مشعلِ راہ ہے۔	۱۳۔علاج سے بے توجہی کے سبب فرید جلد صحت یاب نہ ہو سکا۔ فرید کی صحت یابی میں تاخیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۱۳۔فرید کی صحت یابی میں تاخیر کی وجہ علاج میں لاپرواہی ہے۔
۷۔ضعیفی اور ناتوانی کے باعث میرے نانا گھر سے باہر کم نکلتے ہیں۔ میرے نانا کے گھر سے باہر نہ جانے کی وجہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۷۔میرے نانا کے گھر سے باہر نہ جانے کی وجہ اُن کا بڑھاپا اور کمزوری ہے۔	۱۴۔پاکستان کے تمام علاقوں میں عمدہ پھل کثرت سے ملتا ہے۔ عمدہ پھل پاکستان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	۱۴۔عمدہ پھل پاکستان میں کثرت سے ملتا ہے۔

نصابی فہرستیں برائے جماعت ہفتم (حصہ دوم)

نمبر شمار	واحد	جمع	مذکر	مؤنث	الفاظ	متضاد	الفاظ	مترادف
۱	باب	ابواب	محترم	محترمہ	بُوند	سمندر	آنکھ	چشم
۲	تدبیر	تدابیر	مؤمن	مومنہ	ساکن	متحرک	اعتراض	نکتہ چینی
۳	تاریخ	تواریخ	مصنف	مصنفہ	فتح	شکست	جیت	کامیابی
۴	تفصیل	تفاصیل	مؤلف	مؤلفہ	شیریں	تلخ	فطرت	عادت
۵	ترجمہ	تراجم	طالب	طالبہ	عارضی	مستقل	امتحان	آزمائش
۶	سبب	اسباب	ساحر	ساحرہ	تنہائی	محفل	افسردہ	اُداس
۷	ضلع	اضلاع	سقا	سقن	قحط	فراوانی	بوسیدہ	پرانا
۸	مملکت	ممالک	رفیق	رفیقہ	کثیر	قلیل	رشتہ	تعلق
۹	وجہ	وجوہ	دیہاتی	دیہاتن	بڑی	بحری	قائم	برقرار
۱۰	فقرہ	فقرات	پڑوسی	پڑوسن	دلیری	بزدلی	حریف	دُشمن
۱۱	لقب	القاب	سید	سیدانی	عروج	زوال	مروت	لحاظ
۱۲	مفہوم	مفاہیم	ٹھگ	ٹھگنی	محل	جھونپڑی	نادم	شرمسار
۱۳	زائر	زائرین	پجاری	پُجارن	آقا	غلام	سپاہ	لشکر
۱۴	ضابطہ	ضوابط	بھانجا	بھانجی	مخلوق	خالق	صادق	سچا
۱۵	عنایت	عنایات	بھتیجا	بھتیجی	ظالم	عادل	ماہ	مہتاب

جملوں کی ساخت میں تبدیلی:

جملوں کی ساخت میں تبدیلی مندرجہ ذیل طریقوں سے کروائی جا سکتی ہے مثلاً:

۱۔ واحد اسموں کو جمع اسموں میں تبدیل کرنا   **۲۔ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے تبدیل کرنا**

۳۔ فعل کے زمانے کی مدد سے جملے تبدیل کرنا   **۴۔ جملوں کی ساخت میں تبدیلی**

واحد جملوں کو جمع جملوں میں تبدیل کرنا

۱۔ اپوزیشن کا حکومت سے اچھا تعلق ہے۔	۱۔ اپوزیشن کے حکومت سے اچھے تعلقات ہیں۔
۲۔ میں احمد کا مسئلہ حل نہیں کر سکتا۔	۲۔ میں احمد کے مسائل حل نہیں کر سکتا۔
۳۔ مجرم نے ندامت سے سر جھکا لیا۔	۳۔ مجرموں نے ندامت سے سر جھکا لیے۔
۴۔ نقص سے بھرپور چیز کوئی نہیں خریدتا۔	۴۔ نقائص سے بھرپور چیزیں کوئی نہیں خریدتا۔
۵۔ احمد جھوٹے مقدمہ میں پھنس گیا۔	۵۔ احمد جھوٹے مقدمات میں پھنس گیا۔
۶۔ یہ میرے بچپن کی تصویر ہے۔	۶۔ یہ میرے بچپن کی تصاویر ہیں۔
۷۔ کلامِ اقبال کا اصل مسودہ یہاں موجود ہے۔	۷۔ کلامِ اقبال کے اصل مسودات یہاں موجود ہیں۔
۸۔ ماں بچوں کی پرورش کرتی ہے۔	۸۔ مائیں بچوں کی پرورش کرتیں ہیں۔
۹۔ دُنیا میں مختلف مذہب کے لوگ بستے ہیں۔	۹۔ دُنیا میں مختلف مذاہب کے لوگ بستے ہیں۔
۱۰۔ میں نے شیخ سعدی کی دلچسپ حکایت پڑھی۔	۱۰۔ میں نے شیخ سعدی کی دلچسپ حکایات پڑھیں۔
۱۱۔ انسان اپنے عمل سے پہچانا جاتا ہے۔	۱۱۔ انسان اپنے اعمال سے پہچانا جاتا ہے۔
۱۲۔ میری تجویز سے سب نے اتفاق کیا۔	۱۲۔ میری تجاویز سے سب نے اتفاق کیا۔

الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے تبدیل کرنا

۱۔ پاکستان کے بیرونی حالات خراب ہیں۔	۱۔ پاکستان کے اندرونی حالات خراب ہیں۔
۲۔ میں موضوع کی حمایت میں تقریر کروں گا۔	۲۔ میں موضوع کی مخالفت میں تقریر کروں گا۔
۳۔ مال و دولت لافانی چیزیں ہیں۔	۳۔ مال و دولت فانی چیزیں ہیں۔
۴۔ بزدل انسان مشکلات سے نہیں گھبراتا۔	۴۔ بہادر انسان مشکلات سے نہیں گھبراتا۔
۵۔ حکومت نے شہر کے داخلی دروازے بند کر دیے۔	۵۔ حکومت نے شہر کے خارجی دروازے بند کر دیے۔
۶۔ میں اپنے گھر میں خود کو غیر محفوظ تصور کرتا ہوں۔	۶۔ میں اپنے گھر میں خود کو محفوظ تصور کرتا ہوں۔
۷۔ فوج نے جنگ میں دلیری کا مظاہرہ کیا۔	۷۔ فوج نے جنگ میں بزدلی کا مظاہرہ کیا۔
۸۔ میں نے خط میں اپنا مختصر حال بیان کیا۔	۸۔ میں نے خط میں اپنا مفصل حال بیان کیا۔
۹۔ روزہ مسلمان کی جسمانی تربیت کا ذریعہ بھی ہے۔	۹۔ روزہ مسلمان کی روحانی تربیت کا ذریعہ بھی ہے۔
۱۰۔ میں امتحانات میں کامیاب ہو گیا ہوں۔	۱۰۔ میں امتحانات میں ناکام ہو گیا ہوں۔
۱۱۔ گرمی کی وجہ سے شام سے ہی سڑکیں پُررونق تھیں۔	۱۱۔ سردی کی وجہ سے شام سے ہی سڑکیں سنسان تھیں۔
۱۲۔ ارحم نئی سائیکل کی وجہ سے بے حد غمگین تھا۔	۱۲۔ ارحم نئی سائیکل کی وجہ سے بے حد مسرور تھا۔

The City School

انشاپردازی کے موضوعات

جماعت ہشتم کے لیے انشاپردازی کے کچھ موضوعات دیے جارہے ہیں۔ اساتذہ کرام ان موضوعات پر تحریری مشق کروانے کے ساتھ ساتھ طلباء کی ذہنی استعداد کو مدِنظر رکھتے ہوئے مزید موضوعات کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

نمبر شمار	مضامین	خطوط	مکالمہ
۱	توانائی کے مسائل	علاقے کا خاکروب کئی کئی دن صفائی نہیں کرنے آتا، علاقے کے ناظم کے نام خط لکھ کر صورت حال سے آگاہ کریں۔	آپ کے اسکول کی لائبریری میں اُردو کی کتابیں بہت کم ہیں اور جو ہیں، وہ غیر دلچسپ ہیں۔ اِس بارے میں دو دوستوں کے درمیان مکالمہ لکھیں۔
۲	میری زندگی کا مقصد	چچا کے نام خط، امتحان پاس کرنے پر کیمرے کا تحفہ دینے کی یاد دہانی کے لیے	غلطی سے گملا ٹوٹنے پر مالی اور اپنے درمیان ہونے والی گفتگو مکالمے کی صورت میں لکھیں۔
۳	اخبار بینی کے فوائد	چھوٹے بھائی کے نام خط لکھ کر اسے ہم نصابی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینے کی تلقین کریں۔	دودھ میں ملاوٹ کے حوالے سے گاہک اور گوالے کے درمیان مکالمہ لکھیں۔
۴	موسمِ گرما اور لوڈ شیڈنگ	دوست رکیلی کے نام اُس کی والدہ کی وفات پر تعزیتی خط	محکمہ جنگلات کے افسر اور اپنے درمیان 'جنگلات کے تحفظ' کے حوالے سے ہونے والی گفتگو مکالمے کی صورت میں لکھیں۔
۵	اُف یہ مہنگائی!	چھوٹی بہن کے نام خط لکھ کر اُسے چند عمدہ کتب تجویز کریں۔	سکول میں ہونے والی سائنسی نمائش حوالے سے اُستاد اور شاگرد کے درمیان مکالمہ
۶	شجرکاری کی اہمیت	گھر کی خستہ حالت کے حوالے سے کرائے دار کا مالک مکان کے نام خط	کم تول کے حوالے سے دکاندار اور گاہک کے درمیان مکالمہ
۷	ایک واقعہ جس نے میری زندگی بدل دی	اپنے علاقے کی ٹوٹی پھوٹی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لیے چیئرمین بلدیہ کے نام خط	''بھوت نہیں ہوتے۔'' اِس موضوع پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ
۸	فرصت کے مشاغل	دوست کے نام خط لکھ کر اُسے اپنے شہر کے موسم کے بارے میں بتائیں۔	موبائل فون خریدنے کی اجازت نہ ملنے پر ماں اور بیٹے کے درمیان مکالمہ

نمبر شمار	مضامین	رپورٹ نویسی	تبصرہ نویسی
۱	طلبہ کی ذمہ داریاں	چائلڈ لیبر کے بارے میں رپورٹ	نیشنل جیوگرافی پر جنگلی جانوروں کے بارے میں دیکھے جانے والے پروگرام پر تبصرہ کیجیے۔
۲	لائبریری کی اہمیت	شہروں میں بڑھتا ہوا ٹریفک اور اُس کے مسائل کے بارے میں رپورٹ	''خدا اُس قوم کی حالت نہیں بدلتا، جو آپ اپنی حالت نہ بدلے۔'' اس جملے پر تبصرہ کیجیے۔
۳	خدمتِ خلق	جنگلی جانوروں کے غیر قانونی شکار کے بارے میں رپورٹ	سکول کے باہر ٹریفک کا رش بہت سے مسائل پیدا کر رہا ہے۔ تبصرہ کیجیے۔
۴	میں اور میرا مستقبل	لائبریری سے اُردو کے قیمتی مسودات کی چوری کے بارے میں رپورٹ	نصاب میں شامل اپنی کسی پسندیدہ کہانی پر تبصرہ کیجیے۔
۵	مستقبل میں پاکستان کے حالات	عبدالستار ایدھی کی خدمات کے اعتراف کے حوالے سے منعقد ہونے والی تقریب کی رپورٹ	آج کل مہنگائی بہت بڑھ گئی ہے جبکہ لوگوں کے کھانے پینے کے طریقے بھی پُرتعیش ہو گئے ہیں۔ اس صورت حال پر جامع تبصرہ کیجیے۔
۶	ذرائع آمد و رفت	ڈینگی مچھر کے باعث سکول بند ہونے کے بارے میں رپورٹ	اخباری خبر ''بدنظمی کے باعث ایمبولیس ٹریفک میں پھنسی رہیں، متعدد بیمار افراد کی حالت خراب'' پر تبصرہ کیجیے۔
۷	شہری اور دیہاتی زندگی	پلازہ میں آتش زدگی کے باعث ہونے والی جانی اور مالی نقصان کی رپورٹ	علاقے کی خوبصورتی میں اضافہ کرنے والی نہر نالہ بن گئی۔ تبصرہ کیجیے۔
۸	ماں کی محبت	قائداعظم کے یومِ وفات کے سلسلے میں ہونے والی تقریبات کے بارے میں رپورٹ	نصاب میں شامل اپنی کسی پسندیدہ نظم پر تبصرہ کیجیے۔

The City School

★۔ خطوط نویسی انشا پردازی کی ایک معروف صنف ہے۔ خط کو نصف ملاقات کہا جاتا ہے یعنی یہ تحریری گفتگو کا دوسرا نام ہے لہٰذا عمدہ خط وہی ہے جس میں عام بول چال کا انداز موجود ہو۔ خط کی خوب صورتی یہی ہے کہ پڑھنے والے کو یہ احساس ہو: ''میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے''

خطوط دو قسم کے ہوتے ہیں۔ رسمی خط اور غیر رسمی خط

۱۔ رسمی خط

جو کہ دوستوں اور رشتے داروں کو تحریر کیے جاتے ہیں۔

۲۔ غیر رسمی خط

جو کسی اجنبی شخص کو کسی معاملے یا کاروبار کے سلسلے میں تحریر کیے جائیں۔

خط نویسی کے اصول:

۱۔ اچھا خط وہی ہے جس میں انداز تحریر سادہ اور واضح ہو۔

۲۔ خط کا باقاعدہ آغاز اور اختتام ہو۔

۳۔ رموز و اوقاف کا درست استعمال کیا جائے۔

۴۔ طویل جملوں کے بجائے مختصر مگر جامع جملے لکھے جائیں۔

۵۔ غیر ضروری تمہید سے گریز کیا جائے۔

۶۔ خط میں کوئی بھی ایسی بات لکھنے سے گریز کیا جائے جس سے مکتوب الیہ کی دل شکنی، تحقیر یا تضحیک کا پہلو نکلتا ہو جبکہ انداز بیاں ایسا ہو گویا جس کو خط لکھا جا رہا ہے وہ آپ کے سامنے بیٹھا ہے۔

۵۔ بزرگوں کو خط لکھتے وقت ادب و احترام کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا جائے جبکہ چھوٹوں کو خط لکھتے ہوئے شفقت اور محبت کا اظہار کیا جائے۔

تفہیم

اکثر لوگ خط لکھنا ایک مشکل کام سمجھتے ہیں حالانکہ آمنے سامنے باتیں کرنا اُنہیں بالکل مشکل نہیں لگتا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب ہم وہی باتیں الفاظ کے ذریعے اپنے کسی دوست یا عزیز سے کرنا چاہیں تو پھر قلم کیوں رُکتا ہے؟ اس رُکاوٹ کی سوائے اس کے کوئی اور وجہ نہیں کہ خط لکھنے والا اپنے آپ کو اس اُلجھن میں ڈال لیتا ہے کہ وہ پہلے اپنے خط کو کس طرح شروع کرے؟ اس پریشانی میں جب وہ خط لکھتا ہے تو خط میں ربط اور تسلسل بالکل نہیں ہوتا۔ اسی بے ربط مضمون کی وجہ سے خط 'آدھی ملاقات' کے بجائے 'پڑھنے والے کے لیے ادھوری اور بوجھل ملاقات ثابت ہوتا ہے۔

خط لکھتے ہوئے اگر یہ سمجھ لیا جائے کہ جو باتیں ہم اپنے عزیز یا دوست کے ہوتے ہوئے اُس سے کرتے ہیں، وہی باتیں ہمیں اب قلم سے کرنی ہے تو کبھی دقت نہ ہو۔ آپ بغیر کسی تمہید کے جو کچھ کہنا ہے، لکھ سکتے ہیں۔ خط میں چھوٹے بڑے کا ضرور خیال رکھنا چاہیے۔ آپ کا مخاطب اگر عمر میں آپ سے چھوٹا ہے تو آپ کے خط کا لب و لہجہ وہی ہونا چاہیے جو آپ اُس سے باتیں کرتے ہوئے استعمال کرتے ہیں اور اگر مخاطب بزرگ ہے تو پھر ادب و احترام کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔

خط کے الفاظ بالکل سادہ اور عام فہم ہونے چاہئیں۔ مشکل الفاظ لکھیں گے تو آپ کا مخاطب آپ کی بات اچھی طرح نہیں سمجھے گا اور آپ کی محنت ضائع جائے گی۔ جہاں تک ہو سکے اپنی بات کو سادہ اور آسان پیرائے میں بیان کیجیے تاکہ خط کی خوبصورتی برقرار رہ سکے۔

سوالات

۱۔ لوگ خط لکھنا مشکل کیوں سمجھتے ہیں؟

۲۔ خط لکھتے ہوئے ہمیں کیا بات سمجھنی چاہیے؟

۳۔ خط لکھتے ہوئے عمر کا حساب کیسے رکھا جاتا ہے؟

۴۔ خط سادہ الفاظ میں لکھنے کا فائدہ ہے؟

۵۔ آج کل خط لکھنے کا رواج کیوں ختم ہوتا جا رہا ہے؟

۶۔ آپ کے خیال میں ایک اچھا خط کیسا ہونا چاہیے؟

دی گئی عبارات کو مناسب رموزِ اوقاف کی مدد سے مکمل کیجیے۔

عبارت نمبر۱

ہم اپنے گھر کے سرسبز لان میں بیٹھے شہر کی ہنگامے سے پُر زندگی پر بات کر رہے تھے یہ بحث چھڑی ہوئی تھی کہ شہراب بے ہنگم شور شرابے گاڑیوں کے دھوئیں اور آلودہ فضا کی وجہ سے بیماریوں کا گڑھ بن گیا ہے

اس اثنا میں چچا جان کے دوست ڈاکٹر بدر اُن سے ملاقات کے لیے آگئے وہ ہماری گفتگو سن چکے تھے اس لیے بولے

ڈاکٹر بدر شہری زندگی سے تو آپ واقف ہیں کبھی آپ نے دیہی زندگی سے واقفیت حاصل کرنے کی کوشش بھی کی ہے

حراہاجی نہیں چچا جان ہم گاؤں کیسے دیکھ سکتے ہیں ہمارا تو کوئی بھی عزیز گاؤں میں نہیں رہتا

ڈاکٹر بدر اسی لیے تو آپ کی تمام گفتگو صرف شہر کے گرد ہی گھومتی رہی ہے میں سوچ رہا ہوں کیوں نہ آپ کو اپنے گاؤں کی سیر کروا لاؤں

دی گئی عبارات کو مناسب رموزِ اوقاف کی مدد سے مکمل کیجیے۔

عبارت نمبر۲

جس طرح ایک پودے کو تناور درخت بننے کے لیے ایک مضبوط جڑ کی ضرورت ہوتی ہے اور ایک شاندار عمارت تعمیر کرنے کے لیے ایک اچھی بنیاد کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح محنت اور خوش قسمتی کا چولی دامن کا ساتھ ہے یہ بات بھی آپ اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ اچھی بنیاد محنت سے ہی بنتی ہے ذرا ٹھہریئے میں سمجھ گئی کہ آپ کہیں گے کہ اچھی بنیاد اور مضبوط جڑ کے لیے تو اور چیزوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ مضبوط جڑ کسی صحت مند بیج سے اور ایک پائیدار عمارت کی بنیاد سیمنٹ ریت اور اینٹوں کے بغیر اُٹھانا ممکن نہیں لیکن غور کیجیے ان سب اشیا کو کون استعمال میں لاتا ہے جی ہاں ایک انسان اور یہ وہ انسان ہے جو محنت کش ہے

ناکمل عبارت کو مکمل کیجیے۔ (Cloze Passage)

عبارت نمبر۱

راشد گہرے پانی میں جانے سے بہت ڈرتا تھا۔ جب کبھی وہ اپنے __________ کے ساتھ پکنک پر جاتا تو کبھی بھی سمندر کے پانی میں نہیں جاتا تھا بلکہ وہ سمندر کے __________ ہی کھیلتا رہتا۔ ایک دن راشد کو اُردو کے نوٹس لینے اپنے __________ کے گھر جانا پڑا، واپسی پر اسے اتنی دیر ہوگئی کہ __________ کا اندھیرا پھیلنا شروع ہوگیا۔ راشد کے گھر والے اُس کا __________ کر رہے تھے لہٰذا وہ جلد از جلد گھر پہنچنا چاہتا تھا لیکن دوست کے گھر سے نکل کر وہ ابھی تھوڑی دور ہی گیا تھا کہ راستے میں اچانک ایک کتا اُس کے پیچھے پڑ گیا۔ کتے کے ڈر سے تیز تیز __________ شروع کردیا۔ اس راستے میں ایک نہر بھی تھی۔ راشد بے دھیانی میں نہر کی طرف نکل گیا۔ اب آگے نہر تھی اور پیچھے __________۔ صورتحال یہ ہوگئی کہ ' آگے کنواں، پیچھے __________ ' آخر اُس نے ہمت دکھائی، اللہ کو مدد کے لیے __________ اور پانی میں چھلانگ لگادی۔ حسن اتفاق کہ ایک آدمی نے اِسے پانی میں __________ ہوئے دیکھ لیا، وہ تیزی سے پانی میں کودا اور راشد کی __________ بچالی۔ راشد نے اللہ کا شکر ادا کرنے کے بعد اُس آدمی کا بھی جس نے __________ پانی میں کود کر اُسے ڈوبنے سے بچالیا۔

کتا۔ جان۔ نعمت۔ بروقت۔ انتظار۔ کھائی۔ خاندان۔ کودتے۔ کھائی۔ پکارا۔ رات۔ کنارے۔ دوست۔ دوڑنا

عبارت نمبر۲

گفتگو کرنا ایک فن ہے اور کچھ لوگ اس __________ میں ماہر ہوتے ہیں۔ گفتگو کرنے کے کئی انداز ہیں۔ کچھ لوگ اتنے خوب صورت اور دھیمے لہجے میں گفتگو کرتے ہیں کہ سننے والے کا دل __________ لیتے ہیں۔ کچھ لوگ نپے تلے __________ میں بات کرتے ہیں اور اپنا مطلب سمجھا دیتے ہیں جبکہ کچھ لوگ طویل گفتگو کے بعد بھی اپنا مطلب سننے والے کو __________ سمجھا پاتے۔ اگرچہ گفتگو کے یہ انداز مختلف ہیں مگر تکلیف دہ نہیں ہیں۔ انسان کو تکلیف صرف اور صرف __________ گفتگو سے ہوتی ہے اور گفتگو کا انداز کسی بھی تہذیب میں قابلِ ستائش نہیں۔

شعبہ۔ ہنر۔ تیر۔ فن۔ لوٹ۔ جیت۔ انداز۔ لب ولہجہ۔ لفظوں۔ خوب۔ طنزیہ۔ سودے۔ رویہ

ترجمہ نویسی

پیراگراف 1

Translate into Urdu

As compared to other parts of the country, the season are less defined **1** in Karachi. The winter is mild **2** except for the 'cold waves' that blow in from Baluchistan. In local language**3**, it is known as the 'Quetta wind'. The summers are hot and humid **4**; the rains may or may not come, though the weather does become cloudy. But the best thing about Karachi is the cool breeze that blows in over the sea, almost **5** all the year round.

مشکل الفاظ کے معنی:

۱۔کم واضح ۲۔ہلکی ۳۔مقامی زبان میں ۴۔نم / بھیگے ہوئے ۵۔تقریباً

پیراگراف 2

Translate into Urdu

We generally **1** celebrate the achievement **2** of great people who have invented **3** useful things, or discovered **4** amazing facts. There are no doubt that these achievements have affected humanity **5** in a positive way **6**. But we must not forget ordinary people **7** around us whose daily hard work makes our lives comfortable. These people are the farmers, the shopkeepers and the cleaners. These people do not any awards but without them our daily lives would be difficult.

مشکل الفاظ کے معنی:

۱۔عموماً ۲۔کارنامے ۳۔ایجاد کرنا ۴۔دریافت کیا ۵۔انسانیت ۶۔مثبت طریقہ ۷۔عام لوگ

نوٹ: ترجمہ نویسی کے پیراگراف اور نامکمل عبارات کو مکمل کرنے کے لیے مزید مواد کے لیے اساتذہ او لیول اُردو سیلیبس پروفیسر مجیب الرحمٰن اور اُردو برائے او لیول ارم کاشف کی کتاب سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

The City School

دی گئی عبارات کو مناسب رموزِ اوقاف کی مدد سے مکمل کیجیے۔

عبارت نمبر ۱

ہم اپنے گھر کے سرسبز لان میں بیٹھے شہر کی ہنگامے سے پُر زندگی پر بات کر رہے تھے یہ بحث چھڑی ہوئی تھی کہ شہراب بے ہنگم شور شرابے گاڑیوں کے دھوئیں اور آلودہ فضا کی وجہ سے بیماریوں کا گڑھ بن گیا ہے
اس اثنا میں چچا جان کے دوست ڈاکٹر بدر اُن سے ملاقات کے لیے آگئے وہ ہماری گفتگو سن چکے تھے اس لیے بولے
ڈاکٹر بدر شہری زندگی سے تو آپ واقف ہیں کبھی آپ نے دیہی زندگی سے واقفیت حاصل کرنے کی کوشش بھی کی ہے
حرا باجی نہیں چچا جان ہم گاؤں کیسے دیکھ سکتے ہیں ہمارا تو کوئی بھی عزیز گاؤں میں نہیں رہتا
ڈاکٹر بدر اسی لیے تو آپ کی تمام گفتگو صرف شہر کے گرد ہی گھومتی رہی ہے میں سوچ رہا ہوں کیوں نہ آپ کو اپنے گاؤں کی سیر کروا لاؤں

دی گئی عبارات کو مناسب رموزِ اوقاف کی مدد سے مکمل کیجیے۔

عبارت نمبر ۲

جس طرح ایک پودے کو تناور درخت بننے کے لیے ایک مضبوط جڑ کی ضرورت ہوتی ہے اور ایک شاندار عمارت تعمیر کرنے کے لیے ایک اچھی بنیاد کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح محنت اور خوش قسمتی کا چولی دامن کا ساتھ ہے یہ بات بھی آپ اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ اچھی بنیاد محنت سے ہی بنتی ہے ذرا ٹھہریئے میں سمجھ گئی کہ آپ کہیں گے کہ اچھی بنیاد اور مضبوط جڑ کے لیے تو اور چیزوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ مضبوط جڑ کسی صحت مند بیج سے اور ایک پائیدار عمارت کی بنیاد سیمنٹ ریت اور اینٹوں کے بغیر اُٹھانا ممکن نہیں لیکن غور کیجیے ان سب اشیا کو کون استعمال میں لاتا ہے جی ہاں ایک انسان اور یہ وہ انسان ہے جو محنت کش ہے

۴۔اسم صوت:

وہ اسم جو کسی جاندار یا بے جان چیز کو ظاہر کرے اسم صوت کہلاتا ہے مثلاً:۔

ٹھک ٹھک، میاؤں میاؤں، تڑاق تڑاق، ٹن ٹن، چھم چھم وغیرہ۔

۵۔اسم مُصغّر

اسم مُصغّر وہ اسم جو کسی چیز کی جسامت یا حجم کی چھوٹائی ظاہر کرے مثلاً چمچہ سے چمچی، دیگ سے دیگچی، ڈبا سے ڈبیا، باغ سے باغیچہ اور کتاب سے کتابچہ وغیرہ۔

۶۔اسم مکبر

اسم مُصغّر وہ اسم جو کسی چیز کی بڑائی ظاہر کرے مثلاً پگڑی سے پگڑ، گھڑی سے گھڑیال، سوار سے شہسوار اور رابعہ سے مہارابعہ وغیرہ۔

نوٹ:

۱۔اسم ذات، اسم صفت اور اسم استفہام بھی اسم نکرہ کی اقسام ہیں۔ان اقسام کی اشتقاق تفصیل قواعد و انشا سے کریں۔

۲۔ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی اسم علم اور اسم نکرہ کی اقسام نشاندہی کروائی جائے۔

رموز و اوقاف (دہرائی) **(Punctuation)**

کسی بھی زبان میں رُموز و اوقاف کو مرکزی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔رُموز و اوقاف سے مُراد وہ علامات ہیں جو ایک جملے کو دوسرے جملے یا کسی ایک جملے کے ایک حصے کو دوسرے حصے سے ممتاز کرتی ہیں۔اس فرق کی بنا پر ہم کسی عبارت کو سمجھنے کے قابل ہوتے ہیں۔

''رُموز'' رمز کی جمع ہے۔رمز کا مطلب ہے اشارہ یا علامت۔''اوقاف'' وقف کی جمع ہے۔وقف کے معنی ہیں ٹھہرنا یا رُکنا۔گویا رُموز و اوقاف اِن علامتوں یا اشاروں کو کہتے ہیں جو ہم پر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ کوئی سی تحریر پڑھتے ہوئے ہمیں کس مقام پر رُکنا ہے اور کتنا رُکنا ہے۔

رُموز و اوقاف کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ سننے والا ہماری بات کو اچھی طرح سمجھ سکے گا اور پڑھنے والے کو ہر جملے یا جملے کے ہر حصے کا مطلب اچھی طرح سمجھ آ جائے گا۔

علاماتِ وقف	اُردو نام	انگریزی نام
۱۔ ۔	وقفہ / ختمہ	Full Stop
۲۔ ،	سکتہ	Comma
۳۔ ؟	علامتِ استفہام / سوالیہ نشان	Question Mark
۴۔ !	علامتِ تعجب / ندائیہ	Exclamation Mark
۵۔ :-	علامتِ تفصیلیہ	Colon Dash
۶۔ " "	واوین	Quotation Mark

نوٹ: ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی رموز و اوقاف کی نشاندہی کروائی جائے۔

The City School

اسمِ معرفہ

وہ اسم جو کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کے نام کو ظاہر کرے، **"اسمِ معرفہ"** کہلاتا ہے مثلاً جھیل سیف الملوک، لاہور، قائد اعظم اور دریائے سندھ وغیرہ۔

اسمِ معرفہ کی چار اقسام ہیں: اسمِ علم، اسمِ ضمیر، اسمِ اشارہ، اسمِ موصول

اسمِ علم کی اقسام

۱۔ خطاب   ۲۔ لقب   ۳۔ تخلص   ۴۔ کنیت   ۵۔ عرف

خطاب:

وہ نام جو کسی خوبی، علمی اور ادبی خدمات یا بہادری کے کارناموں کے صلے میں حکومت کی طرف سے دیا جائے، ایسے اعزازی نام کو **"خطاب"** کہتے ہیں مثلاً مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح، شمس العلماء سید میر حسن، خان بہادر شاہ وغیرہ۔

لقب:

وہ الفاظ جن سے کسی شخصیت کی ذاتی خوبیوں کا اظہار ہو۔ ایسے الفاظ **"لقب"** کہلاتے ہیں مثلاً شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال، حضرت عیسیٰ روح اللہ۔

تخلص:

تخلص وہ چھوٹا سا نام ہوتا ہے جو شاعر شعروں میں آسانی سے استعمال کرنے کے لیے رکھ لیتے ہیں مثلاً مرزا رفیع سوؔدا، داغؔ دہلوی، میر تقی میرؔ، اور حفیظ تائبؔ **"تخلص"** ہیں۔

کنیت:

وہ نام جو ماں، باپ، بیٹے، بیٹی یا کسی اور تعلق سے پکارا جائے **"کنیت"** کہلاتا ہے مثلاً فاطمہ بنت عبداللہ، اُمِ کلثوم اور ابو طالب وغیرہ

عرف:

وہ خاص نام جو اصل نام تو نہ ہوں مگر لاڈ پیار، حقارت یا کسی اور وجہ سے مشہور ہو جائیں **"عرف"** کہلاتے ہیں مثلاً کلن، فیکا، بگو اور گاما وغیرہ۔ کلن اصل نام نہیں یہ کالے خان کی بدلی ہوئی شکل ہے۔ اسی طرح گاماں، غلام محمد کی بدلی ہوئی شکل ہے۔ فیکا بھی اصل نام نہیں بلکہ رفیق کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ ایسے بدلے ہوئے نام اصل نام سے زیادہ مشہور ہو جاتے ہیں۔

اسمِ نکرہ

وہ اسم جو کسی عام شخص، چیز یا جگہ کے نام کو ظاہر کرے، **"اسمِ نکرہ"** کہلاتا ہے مثلاً انسان، شہر، قلم، دیوار اور آدمی وغیرہ۔

اسمِ نکرہ کی چند اقسام یہ ہیں: اسمِ کیفیت، اسمِ ظرف، اسمِ آلہ، اسمِ مصغر، اسمِ مکبر، اسمِ صوت

۱۔ اسمِ کیفیت:

وہ لفظ جس سے کسی چیز کی حالت یا کیفیت معلوم ہو، اسمِ کیفیت کہلاتا ہے مثلاً:

پھول کی نرمی، رات کی تاریکی، ماں کی پریشانی، دیوار کی موٹائی، بچے کا بچپن وغیرہ

۲۔ اسمِ ظرف:

اسمِ ظرف کی دو اقسام ہیں۔

۱۔ اسمِ ظرفِ زماں   ۲۔ اسمِ ظرفِ مکاں

الف۔ اسمِ ظرفِ زماں:

اسمِ ظرفِ زماں، وہ اسم ہے وقت کے معنی ظاہر کرے، مثلاً

سحری، صبح، دوپہر، سہ پہر، شام، رات، آج، سال، مہینہ، صدی

ب۔ اسمِ ظرفِ مکاں:

اسمِ ظرفِ مکاں، وہ اسم ہے جس میں جگہ کے معنی پائے جائیں مثلاً گھر، مسجد، باغ اور میدان وغیرہ۔ اکثر اسمِ ظرفِ مکاں ہندی اور فارسی لاحقوں سے مل کر بنتے ہیں، مثال کے طور پر:

سبزی منڈی، عجائب گھر، لالہ زار، دیوان خانہ، گلستان وغیرہ

۳۔ اسمِ آلہ:

وہ اسم جو کسی آلے، ہتھیار یا اوزار کا نام ہو، اسمِ آلہ کہلاتا ہے مثلاً:۔

چاقو، جھولا، قلم، گھڑی اور جھاڑو وغیرہ اسمِ آلہ ہے۔

تشبیہات (دُہرائی)

کسی چیز کو اُس کی خصوصیت اور ظاہری مشابہت کی بنا پر کسی دوسری چیز کی مانند قرار دینے کا نام **"تشبیہ"** ہے۔ جس چیز کو تشبیہ دی جائے اُسے **"مشبّہ"** اور جس چیز سے تشبیہ دی جائے اُسے **"مشبّہ بہ"** کہتے ہیں مثلاً اگر قائداعظم چٹان کی طرح مضبوط تھے، تو اس مثال میں قائداعظم **"مشبّہ"** اور چٹان کی طرح مضبوط **"مشبّہ بہ"** ہے۔

نمبر شمار	تشبیہات
۱	پھول کی طرح نازک
۲	چیتے کی طرح تیز رفتار
۳	طوطے کی طرح رٹ لینا
۴	سونے کی طرح چمکدار
۵	زہر کی طرح کڑوا
۶	انگارے کی طرح سرخ
۷	تلوار کی طرح تیز دھار
۸	ریشم کی طرح نرم و ملائم
۹	چاند کی طرح روشن
۱۰	بادل جیسی گرج

نوٹ۔ ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران تشبیہات کی نشاندہی کروائی جائے۔

استعارہ

استعارہ کا لغوی معنی "اُدھار لینا" ہے یعنی کسی چیز کو اُس کی خصوصیت، محبت اور ظاہری مشابہت کی بنا پر کسی دوسری چیز قرار دینے کا نام **"استعارہ"** ہے مثلاً ماں اپنے بیٹے کو پیار سے کہتی ہے:۔

"میرا چاند آ گیا۔" اِس جملے میں بیٹے کی محبت میں ماں نے چاند سے اُس کا نام "مستعار" لیا ہے۔

۱۔ اِس شیر کو کس نے للکارا؟

۲۔ میرا رستم مقابلہ جیت جائے گا۔

۳۔ بیٹے کی وفات پر باپ خون کے آنسو رویا۔

۴۔ جس سے جگرِ لالہ میں ٹھنڈک ہو، وہ شبنم

۵۔ اکرم کی شاہ خرچیوں سے لگتا ہے کہ اُس کے ہاتھ قارون کا خزانہ لگ گیا ہے۔

نوٹ۔ ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران بھی استعارہ کی نشاندہی کروائی جائے۔

The City School

محاورات

لغت کی رُو سے محاورہ آپس میں گفتگو اور بات چیت کرنے کو کہتے ہیں مگر اہلِ زبان کی اصطلاح میں محاورہ دو یا دو سے زیادہ ایسے الفاظ کے مجموعے کو کہتے ہیں جو **"لغوی معنوں"** کے بجائے **"مجازی معنوں"** میں استعمال ہو یعنی اس کا مفہوم اپنے اصل مطلب سے مختلف ہوتا ہے۔

نمبر شمار	محاورات	معانی
۱	**اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی مارنا**	اپنا کام خود خراب کرنا
۲	**آسمان ٹوٹ پڑنا**	سخت مصیبت کا شکار ہونا
۳	**اپنا اُلّو سیدھا کرنا**	اپنا کام نکالنا
۴	**آنکھوں میں دھول جھونکنا**	دھوکا دینا
۵	**ٹکٹکی باندھنا**	مسلسل دیکھنا
۶	**جان خطرے میں ڈالنا**	زندگی خطرے میں ڈالنا
۷	**جی بھر جانا**	اُکتا جانا
۸	**چرچا ہونا**	مشہور ہونا
۹	**خون خشک ہونا**	خوف زدہ ہونا
۱۰	**خالہ جی کا گھر ہونا**	کام آسان ہونا

نوٹ۔ ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران محاورات کی نشاندہی کروائی جائے۔

ضرب الامثال

ضرب الامثال کے معنی ہیں **"کہاوت"** جبکہ اِسے انگریزی میں (Proverb) کہتے ہیں۔ضرب الامثال اگرچہ چند الفاظ پر مشتمل ہوتی ہے مگر اس کا مطلب بہت وسیع اور مفصل ہوتا ہے۔ضرب الامثال انسان کے بہترین یا تلخ تجربات کا نچوڑ ہوتی ہے۔محاورات کی طرح ضرب الامثال کے الفاظ بھی اپنے حقیقی معنوں میں استعمال نہیں ہوتے اور نہ ہی ان کے الفاظ تبدیل ہو سکتے ہیں۔

نمبر شمار	ضرب الامثال	مفاہیم
۱	**تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو**	ابھی انتظار کرو اور دیکھو کیا ہوتا ہے
۲	**چراغ تلے اندھیرا ہونا**	غیروں کو فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا
۳	**سانچ کو آنچ نہیں**	سچ کو نقصان نہیں پہنچ سکتا
۴	**آپ کاج مہا کاج**	جو کام اپنے ہاتھ سے کیا جائے، وہی اچھا ہے
۵	**طویلے کی بلا بندر کے سر**	قصور کسی کا ہو اور مارا کوئی جائے
۶	**چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں**	فضول خرچ ہمیشہ تہی دست رہتا ہے
۷	**ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے**	شراکت کے کاروبار میں جھگڑا ضرور ہوتا ہے
۸	**ڈھاک کے تین پات**	سدا ایک حال میں رہنا
۹	**بغل میں چھری منہ میں رام رام**	ظاہر میں دوست، باطن میں دُشمن
۱۰	**سر منڈاتے ہی اولے پڑے**	کام شروع کرتے ہی نقصان ہونا

نوٹ۔ ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران ضرب الامثال کی نشاندہی کروائی جائے۔

سابقے لاحقے

سابقے اور لاحقے باقاعدہ الفاظ نہیں بلکہ حروف ہیں اور ان حروف کی مدد سے نئے الفاظ بنا لیے گئے ہیں۔ اُردو زبان میں ایسے بے شمار الفاظ ہیں جو سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے بنائے گئے ہیں لہٰذا ان کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ سابقے اور لاحقے کے کوئی معانی نہیں ہوتے البتہ کسی لفظ کے ساتھ لگ کر یہ اُسے نئے اور منفرد معانی بخشتے ہیں۔

سابقے

نمبر شمار	سابقے	الفاظ
۱	نو	نوجوان، نوبہار، نوآموز، نونہال، نوعمر
۲	پست	پست قامت، پست ہمت، پست حوصلہ، پست خیال، پست فطرت
۳	قابل	قابلِ تعریف، قابلِ ستائش، قابلِ توصیف، قابلِ عمل، قابلِ تقلید
۴	ذی	ذی وقار، ذی شان، ذی احترام، ذی قدر، ذی روح
۵	راہ	راہ گیر، راہ رو، راہ راست، راہزن، رہ گزر
۶	نیم	نیم جان، نیم بے ہوش، نیم حکیم، نیم ملا، نیم گرم
۷	یک	یک بیک، یک زبان، یک رنگ، یک دل، یک سوئی
۸	صاحب	صاحبِ عقل، صاحبِ علم، صاحبِ خانہ، صاحبِ دل، صاحبِ اختیار
۹	عالی	عالی شان، عالی جاہ، عالی ہمت، عالی ظرف، عالی حوصلہ
۱۰	شاہ	شاہکار، شاہ سوار، شاہراہ، شاہ خرچ، شاہجہاں

نوٹ۔ ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران سابقوں کی نشاندہی کروائی جائے۔

لاحقے

نمبر شمار	سابقے	الفاظ
۱	گاہ	گزرگاہ، عیدگاہ، عبادت گاہ، خواب گاہ، آرام گاہ
۲	ناک	خطرناک، خوف ناک، ہیبت ناک، دردناک، افسوس ناک
۳	پوش	برف پوش، میز پوش، نقاب پوش، تخت پوش، سفید پوش
۴	آموز	نصیحت آموز، سبق آموز، درد آموز، عبرت آموز
۵	پرست	حسن پرست، بت پرست، وطن پرست، خداپرست، حق پرست
۶	شناس	خودشناس، مردم شناس، خداشناس، حق شناس، معاملہ شناس
۷	خانہ	باورچی خانہ، کتب خانہ، ڈاک خانہ، مسافر خانہ، غریب خانہ
۸	گیر	عالم گیر، خبرگیر، دامن گیر، کف گیر، دل گیر
۹	گار	مددگار، پروردگار، پرہیزگار، خدمت گار، طلب گار
۱۰	آور	نشہ آور، زورآور، قدآور، خواب آور، دل آور

نوٹ۔ ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران لاحقوں کی نشاندہی کروائی جائے۔

The City School

جملوں کی ساخت میں تبدیلی

جملوں کی ساخت اس طرح تبدیل کرنا کہ ان کا مطلب برقرار رہے۔

۱۔ ڈاکٹر نے مریض کو دوا دی۔ مریض کو ----------------	۱۔ مریض کو ڈاکٹر نے دوا دی۔
۲۔ بچے نے گلاس توڑ دیا۔ گلاس بچے سے ----------------	۲۔ گلاس بچے سے ٹوٹ گیا۔
۳۔ بچے اندھیرے سے ڈر رہے ہیں۔ بچوں کو اندھیرے سے ------------	۳۔ بچوں کو اندھیرے سے ڈر لگتا ہے۔
۴۔ جلیل خالد کو پڑھاتا ہے۔ خالد ----------------	۴۔ خالد جلیل سے پڑھتا ہے۔
۵۔ مہمان کھانا کھا چکے ہیں۔ مہمانوں نے کھانا ------------	۵۔ مہمانوں نے کھانا کھالیا ہے۔
۶۔ زندگی میں کامیابی کا راز وقت کا صحیح استعمال ہے۔ وقت کے صحیح استعمال سے ------------	۶۔ وقت کے صحیح استعمال سے زندگی میں کامیابی ملتی ہے۔
۷۔ متوازن غذا اور ورزش اچھی صحت کی ضامن ہیں۔ اچھی صحت کے لیے ----------	۷۔ اچھی صحت کے لیے متوازن غذا ورزش ضروری ہے۔

۸۔ حامد کی ذہانت نے دوستوں کو خطرے سے بچالیا۔ حامد کے دوست اُس کی ذہانت -----	۸۔ حامد کے دوست اُس کی ذہانت کی وجہ سے بچ گئے۔
۹۔ ماں نے بیٹے کو ڈانٹا۔ بیٹے کو --------------------	۹۔ بیٹے کو ماں سے ڈانٹ پڑی۔
۱۰۔ سلسلہ ہمالیہ میں دُنیا کے بلند ترین پہاڑ ہیں۔ دُنیا کے بلند ترین پہاڑ ------------	۱۰۔ دُنیا کے بلند ترین پہاڑ سلسلہ ہمالیہ میں ہیں۔
۱۱۔ فوجیوں کا دستہ ٹرک پر سوار تھا۔ ٹرک پر ----------------	۱۱۔ ٹرک پر فوجیوں کا دستہ سوار تھا۔
۱۲۔ اکثر حادثے لاپرواہی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ لاپرواہی کی وجہ سے ------------	۱۲۔ لاپرواہی کی وجہ سے اکثر حادثے ہوتے ہیں۔
۱۳۔ وہ کینسر جیسے موذی مرض کی وجہ سے دُنیا سے چل بسا۔ اُس کے دُنیا سے جانے ----------------	۱۳۔ اُس کے دُنیا سے جانے کی وجہ کینسر جیسا موذی مرض ہے۔
۱۴۔ احمد کو اُس کے دوستوں نے سالگرہ پر بہت تحفے دیے۔ سالگرہ پر --------------	۱۴۔ سالگرہ پر دوستوں نے احمد کو بہت تحفے دیے۔

The City School

جملوں کی ساخت میں تبدیلی:

جملوں کی ساخت میں تبدیلی مندرجہ ذیل طریقوں سے کروائی جاسکتی ہے مثلاً

۱۔ واحد جملوں کو جمع جملوں میں تبدیل کرنا   **۲۔ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے تبدیل کرنا**

۳۔ فعل کے زمانے کی مدد سے جملے تبدیل کرنا   **۴۔ جملوں کی ساخت میں تبدیلی**

واحد جملوں کو جمع جملوں میں تبدیل کرنا

۱۔ میں آپ کی عنایت پر مشکور ہوں۔	۱۔ میں آپ کی عنایات پر مشکور ہوں۔
۲۔ رکن اسمبلی نے اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کی۔	۲۔ اراکین اسمبلی نے اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کی۔
۳۔ زلزلے سے بلندوبالا عمارت زمیں بوس ہوگئی۔	۳۔ زلزلے سے بلندوبالا عمارات زمیں بوس ہوگئیں۔
۴۔ دونوں گواہوں کے بیان میں تضاد ہے۔	۴۔ دونوں گواہوں کے بیانات میں تضاد ہے۔
۵۔ میرے دادا جان میرے لیے تحفہ لائے۔	۵۔ میرے دادا جان میرے لیے تحائف لائے۔
۶۔ قرآنی آیت کا احترام کرو۔	۶۔ قرآنی آیات کا احترام کرو۔
۷۔ میں نے اپنا ہدف مکمل کرلیا۔	۷۔ ہم نے اپنے اہداف مکمل کرلیے۔
۸۔ ہر شخص اپنے فعل کا خود ذمہ دار ہے۔	۸۔ ہر شخص اپنے افعال کا خود ذمہ دار ہے۔
۹۔ عوام کی رائے ہمارے لیے بہت قیمتی ہے۔	۹۔ عوام کی آراء ہمارے لیے بہت قیمتی ہے۔
۱۰۔ تمھارے ماتھے پر شکن کیوں ہے؟	۱۰۔ تمھارے ماتھے پر شکنیں کیوں ہے؟
۱۱۔ جادوگر نے جادو کا کمال دکھایا۔	۱۱۔ جادوگر نے جادو کے کمالات دکھائے۔
۱۲۔ اوّل آنے پر میں نے نفل ادا کیے۔	۱۲۔ اوّل آنے پر میں نے نوافل ادا کیے۔

الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے تبدیل کرنا

۱۔ تحریر کا فن اپنانا بہت مشکل ہے۔	۱۔ تقریر کا فن اپنانا بہت آسان ہے۔
۲۔ میرا قالین بہت نرم ہے۔	۲۔ میرا قالین بہت سخت ہے۔
۳۔ یہ نظم بہت طویل ہے۔	۳۔ نثر بہت مختصر ہے۔
۴۔ آج کل ادویات بہت مہنگی ہیں۔	۴۔ آج کل ادویات بہت سستی ہیں۔
۵۔ احمد فراز ایک گمنام شاعر ہیں۔	۵۔ احمد فراز ایک معروف شاعر ہیں۔
۶۔ امیر آدمی نے بچے کی مدد کی۔	۶۔ غریب آدمی نے بچے کی مدد کی۔
۷۔ سمندر کا پانی میٹھا ہوتا ہے۔	۷۔ سمندر کا پانی نمکین ہوتا ہے۔
۸۔ میں نے اپنا کام ادھورا چھوڑ دیا۔	۸۔ میں نے اپنا کام مکمل کرلیا۔
۹۔ مجھے باتونی لوگ پسند ہیں۔	۹۔ مجھے کم گو لوگ ناپسند ہیں۔
۱۰۔ فوج نے دشمن پر زمینی حملہ کیا۔	فوج نے دشمن پر فضائی حملہ کیا۔
۱۱۔ مجھے آپ کی بات سے اختلاف ہے۔	۱۱۔ مجھے آپ کی بات سے اتفاق ہے۔
۱۲۔ ملزم نے اپنے اُوپر لگائے الزام کی تائید کی۔	۱۲۔ ملزم نے اپنے اُوپر لگائے الزام کی تردید کی۔

فعل کے زمانے کی مدد سے جملے تبدیل کرنا (ماضی، حال، مستقبل)

۱۔ گاڑی چلتے چلتے اچانک رُک گئی۔	۱۔ گاڑی چلتے چلتے اچانک رُک جاتی ہے۔
۲۔ وہ اپنے گھروں کو صاف ستھرا رکھیں گے۔	۲۔ وہ اپنے گھروں کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔
۳۔ آج بازار میں بہت رونق ہے۔	۳۔ آج بازار میں بہت رونق تھی۔
۴۔ لڑکیاں کام میں ماؤں کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔	۴۔ لڑکیاں نے کام میں ماؤں کا ہاتھ بٹایا۔
۵۔ تمھاری کتاب بہت دلچسپ ہے۔	۵۔ تمھاری کتاب بہت دلچسپ ہوگی۔
۶۔ ہمارے گھر مہمان آئے ہیں۔	۶۔ ہمارے گھر مہمان آئیں گے۔
۷۔ فقیر نے بھیک مانگی۔	۷۔ فقیر بھیک مانگتا ہے۔
۸۔ احمد نے بوڑھے دادا کو مشکل سے کرسی پر بٹھایا۔	۸۔ احمد نے بوڑھے دادا کو مشکل سے کرسی پر بٹھاتا ہے۔
۹۔ میرے ابو دفتر جاتے ہیں۔	۹۔ میرے ابو دفتر چلے گئے۔
۱۰۔ قصائی چھ بکرے ذبح کرے گا۔	۱۰۔ قصائی نے چھ بکرے ذبح کیے۔
۱۱۔ حکومت نے نئی سڑکیں اور گلیاں بنائی۔	۱۱۔ حکومت نئی سڑکیں اور گلیاں بنائے گی۔
۱۲۔ کوڑے کرکٹ سے بیماریاں پھیلے گی۔	۱۲۔ کوڑے کرکٹ سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔
۱۳۔ ملک میں ذخیرہ اندوزی پر پابندی لگادینی چاہیے۔	۱۳۔ ملک میں ذخیرہ اندوزی پر پابندی لگادی گئی۔
۱۴۔ باسی روٹی کھانے سے پیٹ خراب ہوگیا۔	۱۴۔ باسی روٹی کھانے سے پیٹ خراب ہوجائے گا۔
۱۵۔ بہار کے موسم میں جابجا پھول کھل گئے۔	۱۵۔ بہار کے موسم میں جابجا پھول کھل جاتے ہیں۔

نوٹ۔ ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران واحد کے جمع، الفاظ کے متضاد اور فعل کے زمانوں کی نشاندہی کروائی جائے۔

انشا پردازی کے موضوعات

نمبر شمار	روداد نویسی
۱	میچ کا آنکھوں دیکھا حال
۲	ایک مرجھائے ہوئے پودے کی روداد
۳	سائیکل کے سفر کی روداد
۴	ایک شکستہ عینک کی روداد
۵	زلزلے کی تباہ کاریوں کا آنکھوں دیکھا حال
۶	اتفاقی طور خودکش بم دھماکہ دیکھنے کی روداد
۷	چاند رات کی تیاریوں کا آنکھوں دیکھا حال
۸	سکول میں سالانہ تقریبِ انعامات کی روداد

The City School

نصابی فہرستیں برائے جماعت ہفتم (میعاد اول)

نمبر شمار	واحد	جمع	مذکر	مؤنث	الفاظ	متضاد	الفاظ	مترادف
۱	حادثہ	حوادث	فرنگی	فرنگن	فارغ	مصروف	دانش مند	عقل مند
۲	حدیث	احادیث	جیٹھ	جیٹھانی	نابینا	بینا	شب	لیل ر رات
۳	ثمر	اثمار	صاحبزادہ	صاحبزادی	لطیف	کثیف	روز	یوم
۴	حقیقت	حقائق	ضعیف	ضعیفہ	روشن	تاریک	حرارت	گرمی
۵	خلق	اخلاق	ہمسایہ	ہمسائی	گاڑھا	پتلا	ارزاں	سستا
۶	خادم	خدام	معلم	معلمہ	صحرا	نخلستان	طہارت	پاکیزگی
۷	خصلت	خصائل	خان	خانم	صغیر	کبیر	استعداد	قابلیت
۸	ذاکر	ذاکرین	بوڑھا	بڑھیا	قول	فعل	شکوہ	شکایت
۹	عدد	اعداد	نواسا	نواسی	سزا	جزا	جنگ	لڑائی
۱۰	مطلب	مطالب	کنوارہ	کنواری	آزادی	غلامی	نرم	ملائم
۱۱	فلک	افلاک	طبیب	طبیبہ	موافق	ناموافق	تدوین	تالیف
۱۲	فن	فنون	کمہار	کمہارن	معمولی	غیر معمولی	جستجو	تلاش
۱۳	سطر	سطور	ملزم	ملزمہ	شاہ	گدا	پوشیدہ	مخفی
۱۴	قصہ	قصص	بہنوئی	بہن	مختصر	مفصل	سخی	فیاض
۱۵	موت	اموات	لوہار	لوہارن	بینا	نابینا	معمہ	راز

The City School

ناکمل عبارت کو مکمل کیجیے۔ (Cloze Passage)

عبارت نمبر ۱

ملازمت سے ____________ ہونے کے بعد دادا جان سیر و سیاحت کے بجھی ____________ ہو گئے ہیں۔ احمد اور زارا سے اُن کی خاصی ____________ ہے۔ احمد ساتویں جماعت میں ____________ ہے اور زارا چھٹی میں ہے۔ دونوں ماشااللہ بہت ____________ ہیں۔ اُنہیں ____________ پوچھنے کی عادت ہے کیونکہ دونوں نہایت متجسس فطرت کے ____________ ہیں۔ دادا جان سینتیس سال تک لڑکوں کو ____________ رہے ہیں۔ اِن کا علم اور تجربہ ____________ ہے اور سوالوں کا ____________ دینے کے لیے جس صبر اور استقامت کی ____________ ہے وہ ان کی زندگی کا ____________ بن چکے ہیں۔

جواب۔ حصہ۔ بے تکلفی۔ ذہین۔ فارغ۔ مالک۔ وسیع۔ بچے۔ پڑھاتے۔ سوال۔ دلدادہ۔ پڑھتا۔ ضرورت

عبارت نمبر ۲

گرمی اگر اپنے ____________ پر ہو اور آپ تیز دھوپ میں ایک تھکا دینے والے سفر سے واپس آئے ہوں۔ اس وقت کوئی اگر آپ کو ____________ پانی سے بھرا ایک گلاس پیش کرے تو ____________ اس لمحے سے بہتر چیز اور کچھ نہیں ہو سکتی لیکن اگر آپ اس ____________ بھرے ہوئے گلاس کو یونہی چھوڑ دیں تو شاید آپ کو پتہ بھی نہ چلے کہ ____________ دس گھنٹے گزرنے کے بعد یہ پانی کیا سے کیا ہو چکا ہوگا اور اس کی خاصیت میں کیا ____________ واقع ہو چکی ہوں گی۔ دُنیا میں اور بہت ساری چیزوں کی طرح اگر آپ پانی کا بھی خیال نہ رکھیں تو کچھ وقت گزرنے جانے کے بعد وہ ____________ ہو سکتا ہے۔ یونیورسٹی آف ساؤتھ کیرولینا سے ____________ رکھنے والی ایک کیسٹ سوزن رچرڈسن کا کہنا ہے کہ آپ خالص ____________ کو بہت دیر تک اس کی اصلی حالت میں برقرار نہیں رکھ سکتے، کچھ ____________ گزر جانے کے بعد پانی میں خرابی پیدا ہو سکتی ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ پانی کی خاصیت میں تبدیلی کی ایک ____________ وجہ حرارت کا بڑھ جانا ہے۔ جب کوئی چیز ٹھنڈی کی جاتی ہے تو اس کے اندر ناگوار بو دب جاتی ہے لیکن یہی مائع کمرے کے درجہ حرارت کے مطابق کچھ ہو جاتا ہے تو اس کا ذائقہ اور ____________ واضح ہو جاتی ہے۔

پانی۔ عروج۔ بُو۔ یقیناً۔ دیر۔ آٹھ۔ پانی۔ کیا۔ بس۔ خراب۔ تعلق۔ اہم۔ تبدیلی۔ ٹھنڈے

ترجمہ نویسی

پیراگراف 1

Translate into Urdu

One after noon, my friend and I were going to football match. Passing the main bazaar, we saw a man lying on a platform outside a shuttered **1** shop. My training told me he was not a professional **2** beggar. He was wounded and shivered **3** with a high fever. I told my companion **4**, "I will join you later". I returned home to my mother who gave me a mattress, a blanket, medicine, clothes and some food. Then I went back, cleaned and bandaged his deep wound, wondered how he got injured but did not probe **5**.Next morning I returned with his breakfast and was astonished **6** to find that he had recovered. I took him to the mosque.

مشکل الفاظ کے معنی:

۱۔بند ۲۔پیشہ وارنہ ۳۔کانپنا ۴۔ساتھی ۵۔کریدنا ۶۔حیران

پیراگراف 2

Translate into Urdu

Nabeel and Saleem are twin brothers **1**, about eight or nine years old. Both are like mirror images **2** of each other as their features, height and built **3** are identical **4**. Their family comes from the same ancestral **5** villages as ours. They live with their parents in an outer portion **6** of our house, and go to school with us. They are bright and cute **7**, and they enjoy it when people got confused in identifying **8** them.

مشکل الفاظ کے معنی:

۱۔جڑواں بھائی ۲۔ایک دوسرے کا عکس ۳۔خدوخال ۴۔یکساں / ایک جیسے ۵۔آبائی ۶۔حصہ ۷۔ذہین اور خوش شکل ۸۔شناخت

نوٹ: ترجمہ نویسی کے پیراگراف اور ناکمل عبارات کو مکمل کرنے کے لیے مزید مواد کے لیے اساتذہ او لیول اُردو سلیبس پروفیسر مجیب الرحمٰن اور اُردو برائے او لیول ارم کاشف کی کتاب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

دی سٹی اسکول (مثالی سبق)

جماعت / دورانیہ	ہشتم / ۳۵ منٹ

The City School